© rasailojaraid.com

طیارہ حادثہ: عالمی مبلغ خلد بریں کے مسافر جنید جمشید کی المناک جدائی

سال 2016 جاتے جاتے ایک زخم اور دے گیا، پاکستان مسلسل آزمائشوں اور تکالیف سے گزر رہا ہے، خصوصاً دسمبر کا مہینہ جاتے جاتے ایک بار پھر پورے پاکستانیوں کو سوگوار کر گیا، چترال سے اسلام آباد جانے والی پی آئی اے کی پرواز نے حویلیاں کے مقام پر ایک اور دُکھوں کی داستان رقم کر دی۔ جس میں ۴۷ افراد شہید ہوئے، خواتین اور بچے، جوان، سرکاری و غیر سرکاری سب چل بسے۔ یقیناً سب شہادت کی مرتبے پر فائز ہوئے، مگر تبلیغ کے سلسلے میں چترال جانے والے مبلغ جنید جمشید جیسی ہر دلعزیز شخصیت نے صرف پاکستانیوں کو نہیں بلکہ دنیا بھر میں اپنے چاہنے والوں کو اکیلا چھوڑ دیا اور یوں اللہ تعالیٰ کی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صحابی نعت خواں حسان بن ثابتؓ کی طرح عشق رسول میں فنا ثناء خوانِ نبوت، عاشقِ زار جنید جمشید بھی دید کا ''بھکاری بن کے'' اپنے رب کی چوکھٹ اور اپنے محبوب کے دربار میں سرخرو ہو کر پہنچ گئے__ جنید جمشید مرحوم ملی نغمہ ''دل دل پاکستان'' اور موسیقی سے شہرت پانے والے اور شہرت و جوانی کے عروج میں حضرت مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ کی صحبتوں سے فیضیاب ہو کر جلد ہی اللہ کی معرفت کا راز پا گئے۔ بے شمار حمدیہ، نعتیہ، البم ریلیز کیے، کبھی میرا دل بدل دے، تو کبھی الٰہی تیری چوکھٹ پہ اور کبھی فرشتو یہ دے دو پیغام انؐ کو...... اکثر گنگناہٹ کی صورت میں زبان پر رہتے۔

ان کا نماز جنازہ کراچی کے ایک بڑے اسٹیڈیم میں مولانا طارق جمیل کی امامت میں ادا کیا گیا، بعد ازاں مرحوم کا جسدِ خاکی تدفین کے لئے مشہور دینی درسگاہ جامعہ دارالعلوم کراچی لے جایا گیا اور لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں ۱۵ء دسمبر ۲۰۱۶ء کو سپردِ خاک کیا گیا۔ ان کے جنازہ میں ہزاروں انسانوں کی والہانہ آمد اور بے تابانہ عقیدت و شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ مرحوم کی زندگی اور موت دونوں عنداللہ مقبول ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ امین

طیارہ فضا میں بلند ہوا تو وہ نعت جو آپ ہمیشہ پڑھتے رہے، اس نعت کے مصداق ان کا نصیب بھی بلندی پہ آ گیا، ہمیں یقین ہے کہ فرشتوں نے آقا کریم کو خادم سعید کے آنے کا پیغام ضرور دیا ہوگا اور میرے آقاؐ نے آگے بڑھ کے اپنے مبلغ، ثناء خوانِ مدینہ اور اپنے عاشق حقیقی کا استقبال کیا ہوگا۔

اے بلبلِ خوش نوا !!الوداع الوداع — سوئے جنت چلا ہے وہ نغمہ سرا
لے کے نذرانۂ نعت و حمد و ثنا — رب کے دربار میں رب کا پیارا بندہ
موت بھی خوب پائی بحکم خدا — تو شہیدوں میں شامل ہوا مرحبا
رب نے تجھکو کیا رتبہ ارفع عطا — باغ جنت میں ہوگا تیرا آشیاں

© rasailojaraid.com